Date 27-07-2016

خلاصہ شرح التہذیب

اہم بات :-

زمانہ کے انقلاب سے جہاں دنیا کے دیگر امور میں تغیر و تبدل واقع ہوا، وہاں طلبہ کی ہمتوں اور ذہنیتوں میں بھی انقلاب پیدا ہو گیا۔ اور موٹی ضخیم کتابوں کو بالشرح و حواشی یاد کرنے والوں کی جگہ اب مختصرات اور منتخبات پر قناعت کرنے والے آ گئے۔

تو اسلئے حسب ضرورت "شرح التہذیب" کے مختصر نوٹس تحریر کیے ہیں :-

آخر میں، میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ علوم و فنون کی تسہیلات کا جو نقشہ میں ذہن میں مقرر کر چکا ہوں وہ حسب منشا پایۂ تکمیل تک پہنچاؤں :-

"وما ذالک علی اللہ بعزیز"

"فقط"

اہم گزارش :-

ان تمام کوششوں کے باوجود بھی اس بات کا مقر ہوں کہ غلطی کا امکان باقی ہے۔ تو لہذا جو ماہر فن غلطی پر مطلع ہو تو بالدلائل میری رہنمائی فرمائے :-

ابوالمتبسم ایاز احمد عطاری

0312-8065131

۲

Date 27-07-2016

پہلے اسے پڑھ لیں

تمھید:-

جسطرح گفتگو اور بات چیت میں غلطی سے بچنے کیلئے صرف و نحو کے قواعد اور اصول معلوم کرکے ان کی پابندی کرنی پڑتی ہے۔

یونہی غور و فکر اور اس سے نتیجے نکالنے میں غلطی سے بچنے کیلئے "فن منطق" کے اصول اور قوانین کی پابندی ضروری ہے:۔

چونکہ غور و فکر کا تعلق علم سے ہے۔ اور علم کا مسکن اور ٹھکانہ بھی ذہن ہے:۔

اسلئے ذیل میں علم اور ذہن کی توضیح پیش کی جاتی ہے:۔

ذہن:-

انسان کی اس قوت کا نام ہے۔ جس میں اشیاء کی صورتیں چھپتی ہیں، ذہن ہی کو قوتِ ادراک اور قوتِ مدرکہ بھی کہا جاتا ہے:۔

سوال:-

آئینہ میں بھی صورتیں چھپتی ہیں۔ تو کیا آئینہ اور ذہن میں کچھ فرق ہے؟

جواب:-

۱- خود آئینہ نظر آسکتا ہے، اسکو چھوا جاسکتا ہے، لیکن ذہن نہ تو نظر آسکتا ہے، اور نہ اسکو چھوا جاسکتا ہے:۔

2- آئینہ میں شیٔ کا صرف ایک رخ چھپتا ہے۔ اور ذہن میں شیٔ کی پوری تصویر چھپتی ہے:۔

نوٹ:-

آئینہ اور ذہن میں کافی سارے فرق ہیں۔ لیکن میں نے "2" فرق بیان کرنے پر اکتفاء کیا ہے:۔ امید کرتا ہوں کہ ان "2" سے فرق واضح ہوجائے گا:۔

جزاک اللہ

Page No.

Hamza Products

Teacher's Signature

Scanned by CamScanner

Date 27-07-2016

شرح التہذیب کے شارح کے حالاتِ زندگی:-

آپ کا نام عبد اللہ
یزدی ہے۔ آپ کے باپ کا نام حسین ہے۔
آپ اپنے دور کے نقلی و عقلی و فلکی علوم میں بھی مہارت
رکھتے تھے:- 1015ھ میں اصفہان میں مرگئے:-
آپ کی مشروحات کے نام درج ذیل ہیں:-
۱- شرح العقائد ۲- شرح العجالہ
۳- حاشیہ شرح مختصر ۴- حاشیہ برحاشیہ خطائی
۵- شرح تہذیب

مصنف کے حالات:-

ملا علی قاری فرماتے ہیں کہ مصنف کا نام
مسعود ہے۔ آپ کے القابات میں مشہور لقب سعد الدین
ہے۔ آپ نے مختلف شیوخ اور بڑے بڑے علامہ کرام سے علم
حاصل کیا اور آپ کا شمار بھی علماء کبریا میں ہوتا ہے۔
فراغت کے بعد مسند تدریس پر رونق افروز ہوئے۔ آپ
کی تصانیفات کے نام درج ذیل ہیں:
۱- شرح تعریف زنجانی ۲- تہذیب المنطق
۳- مختصر المعانی ۴- شرح تلخیص ۵- شرح عقائد نسفی
۶- تلویح شرح مقاصد ۷- مفتاح العلوم:-
آپ کی ولادت باسعادت میں علماء کرام خاموش ہیں۔
ایک قول کے مطابق 722ھ صفر المظفر میں ہوئی تھی:
آپ کی وفات "22" محرم الحرام 792ء سمرقند میں ہوئی۔
اور آپ کو سمرقند میں ہی دفنایا گیا۔ پھر آپ کی لاش
کو "9" جمادی الاولیٰ بروز بدھ کو سرخس میں منتقل کیا گیا۔
آپ کی کتابیں روم میں پہنچی تو اتنی مشہور ہوئیں کہ اب
آپ کے نسخے ملنا کم ہوگئے۔ تو مجبوراً علامہ شمس الدین
کو "3" دن چھٹیاں کرنی پڑی۔ طلباء کرام "4" دن پڑھتے اور
استاذ محترم "3" دن کتابیں لکھتے تھے:-
آپ کے حنفی شافعی ہونے میں اختلاف ہے۔ آپ کو
یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپکی تصانیف ہیں 5 کتابیں
درس نظامی میں داخل ہیں:-
اور شرح تعریف زنجانی یہ تصنیف آپ نے 16 سال کی عمر میں لکھی
آپ حکیم بھی تھے۔ حکیم سلطان فیروز شاہ آپکے شاگرد تھے:-

Date 27-07-2016

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال 1 :-

"ب" یہ حرف جر کس کے متعلق ہے؟

جواب :-

"ب" یہ "متبرک" یا "متیمّن" کے ہے :-

سوال 2 :-

"قولہ" میں ضمیر کا مرجع کون ہے :-

جواب :-

"قولہ" میں جو ضمیر ہے۔ اس کا مرجع "قائل" ہے :- قائل سے مراد آپ جو بھی ہے :-

اعتراض 1 :-

"الحمد للہ" میں حمد کے بعد "اللہ" کا اسم ذکر کیا اس اسم کی جگہ اللہ عزوجل کی صفات میں سے کوئی صفت ذکر کرتے ایسا کیوں نہیں کیا؟

جواب :-

لفظ "اللہ" عزوجل یہ ایسا عَلَم ہے جو تمام خوبیوں، صفات کا مجمع ہے :- اس وجہ سے "لفظ اللہ" ذکر کیا :-

اعتراض 2 :-

مصنف نے اپنی کتاب کی ابتداء تسمیہ سے کیوں کی؟

جواب :-

حدیث پاک کی اتباع کرتے ہوئے کیوں کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ "کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ ببسم اللہ الرحمن الرحیم أقطع" اور قرآن پاک کی اتباع کرتے ہوئے کیوں کہ قرآن پاک کی ابتداء تسمیہ سے ہے :- ان "دو" وجوہات کی بنا پر میں نے اپنی کتاب کی ابتداء کی :-

اعتراض 3 :-

یہ تو حدیث پاک تحمید کے بارے میں بھی موجود ہے تو تحمید سے ابتداء کیوں نہیں کیا؟

جواب :-

آپ کی بات درست ہے کہ ابتداء کے بارے میں تحمید کی حدیث پاک ہے کہ "کل أمر ذی بال لم یبدأ بحمد فھو أقطع" تو ان دونوں حدیث پاک کے درمیان میں نے تطبیق مجھ اس طرح دی ہے کہ ابتداء کی "3" قسمیں بنائی،

Date 27-07 2016

۱- ابتدائے حقیقی ۲- ابتدائے اضافی ۳- ابتدائے عرفی

ابتدائے حقیقی سے کیا مراد:-

جو سب سے پہلے ذکر ہو۔ اگرچہ مقصود ہو یا غیر مقصود:-

ابتدائے اضافی سے کیا مراد:-

جو بعض پر مؤخر ہو اور بعض پر مقدم ہو:-

ابتدائے عرفی سے کیا مراد:-

جو مقصود سے پہلے ہو:-

اب تسمیہ والی حدیث پاک کو ابتدائے حقیقی پر محمول کیا اور تحمید والی حدیث پاک کو ابتدائے اضافی پر محمول کرو:- یا تو تسمیہ والی حدیث پاک کو ابتدائے حقیقی پر محمول کرو اور تحمید والی حدیث پاک کو ابتدائے عرفی پر محمول کرو:- یا تو ان دونوں حدیثوں کو عرفی پر محمول کرو:- یہ ان دونوں حدیثوں کے درمیان تطبیق بیان کر دی:-

سوال ۳:-

حمد کی تعریف بیان کریں؟ مع قیودات کے ساتھ۔

جواب:-

حمد وہ ثناء ہے جو زبان کے ساتھ ادا کی جاتی ہے تمام اختیاری خوبیوں پر نعمت کے بدلے ہو یا غیر نعمت کے بدلے ہو:-

ثناء:- کہا تو مذمت نکل گئی:-

باللسان:- کی قید لگانے سے شکر نکل گیا:-

علی الجمیل الاختیاری:- کی قید لگانے سے مدح نکل گئی:-

سوال ۴:-

اسم جلالت "اللہ" عزوجل کی تعریف بیان کریں؟

جواب:-

"اللہ" عزوجل وہ ذات ہے جو واجب الوجود ہو اور تمام صفات کمالیات کا جامع ہو:-

Date 27.07.2016

اعتراض ④ :-

"الحمد" پہلے جملہ فعلیہ تھا تو اسکو جملہ اسمیہ کی کیوں منتقل کیا؟

جواب :-

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ کی طرف اس وجہ سے منتقل کیا کہ جملہ اسمیہ میں دوام اور استمرار کا معنی پایا جاتا ہے اور جملہ فعلیہ میں حدوثی معنی پائے جاتے ہیں اور اللہ عزوجل کے نام میں استمرار کا معنی پایا جاتا ہے اس وجہ سے منتقل کیا:-

قاعدہ :-

دو متعارض باتوں کے درمیان کسی معنی درست پر محمول کرنا یہ تطبیق (توفیق) کہلاتی ہے:-

اعتراض ⑤ :-

لفظ "اللہ" یہ نام ہے یا صفت؟

جواب :-

بعض نے کہا لفظ "اللہ" یہ وصف ہے اور بعض نے کہا کہ یہ علم ہے:-

مفتوی بہ قول یہ ہے کہ لفظ "اللہ" یہ اصلاً طور وصف ہے لیکن کثرتِ استعمال کی وجہ سے علم ہوگیا:-

اعتراض ⑥ :-

"الحمد" کے بعد "اللہ" کا نام لکھا لیکن اللہ عزوجل کی صفات میں سے کوئی صفت لگاتے ایسا کیوں نہیں کیا؟

جواب :-

"لفظ "اللہ" یہ ایک ایسا نام ہے جو ان تمام صفات کو شامل ہے:- ان تمام صفات جمع ہونے کی وجہ سے "لفظ اللہ" ذکر کیا نہ کہ کوئی صفت:-

نوٹ :- بقایا اعتراض و جواب اگلے صفحہ پر موجود ہیں:-

Date 28.07.2016

اعتراض ۷ :-
اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات پر اختیار نہیں ہے؟
جواب :-
آپ کے اس اعتراض سے تو "الحمد للہ" جو قرآن پاک میں خود اللہ عزوجل ذکر کیا وہ تو اس اعتراض سے نکل جائے گا :- شرح التھذیب کی حمد سے مراد حمد انسانی مراد ہے :-

اعتراض ۸ :-
"اللہ" کے نام میں تمام صفات شامل ہیں آپ نے کہا گویا کہ آپ نے کسی چیز کا دعویٰ کیا اور دعویٰ بلا دلیل باطل ہے تو دلیل کیا ہے کہ "اللہ" میں تمام صفات شامل ہیں :-؟
جواب :-
دلیل یہ ہے کہ جو بھی خوبی بیان کی جائے یا حمد کی جائے تو اسکا حقیقی لائق صرف اللہ عزوجل ہی کی ذات ہے اللہ عزوجل کے علاوہ کوئی اور حمد کے لائق بھی نہیں ہے :- اور یہاں پر مصنف نے فصیح و بلیغ کلام فرمایا ہے :-

اعتراض ۹ :-
مصنف نے "افتتح" کا صیغہ کیوں استعمال فرمایا اور کیوں نہیں صیغہ استعمال کیا ؟
جواب :-
اس وجہ سے ذکر کیا کہ اس جو اس کتاب کی مشکلات وغیرہ ہیں وہ اللہ تعالیٰ کھول دے :-
سوال ۱ :-
"ھدایت" کے لغتی معنیٰ اور کون کونسے ہیں ؟
جواب :-
ھدایت کے "2" معنیٰ ہیں :-
۱- اراءۃ الطریق ۲- ایصال الی المطلوب
اراءۃ الطریق سے مراد :-
جو مقصود کی طرف راستہ دکھائے رہنمائی کرے اسے اراءۃ الطریق کہتے ہیں :-

HAMDAM PRODUCT, KARACHI.

Date 28-07-2016

ایصال الی المطلوب سے مراد:-

جو مقصد کی جگہ پر پہنچا دے۔
اسے ایصال الی المطلوب کہتے ہیں:-

اراءۃ الطریق کی مثال:-

واما ثمود فھدینٰھم فاستحبوا العمی علی الھدیٰ:
ترجمہ:- اور رہے ثمود تو ہم نے ہدایت دی پس انہوں نے گمراہی کو ہدایت دی:- عند جمہور:-

ایصال الی المطلوب کی مثال:-

انک لا تھدی من احببت:-
ترجمہ:- بیشک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جسکو آپ چاہیے:-
عند معتزلی:-

اعتراض:-

ان دونوں معنوں کے درمیان فرق کیا ہے؟

جواب:-

پہلے معنی سے یہ بات لازم آتی ہے کہ رہنمائی کرنا اور راستہ دکھانا ہے: نہ کہ مقصود تک پہنچانا ہے۔ تو اس سے آدمی راستے سے بھٹک بھی سکتا ہے۔ کیونکہ اسکو مقصود تک نہیں پہنچایا ہے:-

دوسرے معنی سے یہ بات لازم آتی ہے کہ مقصود تک پہنچانا ہوتا ہے۔ وہ شخص بھٹکتا نہیں ہے۔ کیونکہ اسکو مقصود تک پہنچایا ہے:-

اعتراض:-

جو آپ نے اراءۃ الطریق کی مثال پیش کی تو درست نہیں ہے کیونکہ اراءۃ الطریق سے مراد راستہ دکھانا ہوتا ہے نہ کہ اس تک پہنچانا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ خطاب فرما رہا ہے اے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس کو آپ چاہیے ہدایت دے۔ اور آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ وسلم ہدایت کا راستہ دکھاتے ہیں نہ کہ ہدایت تک پہنچائے:- یہ تو کام اللہ تعالیٰ کا ہے؟

اعتراض:-

جو آپ نے ایصال الی المطلوب کی مثال پیش کی تو وہ بھی درست نہیں ہے کیونکہ ایصال الی المطلوب سے مراد مقصود تک

Date 28-07-2016

پہنچانا ہوتا ہے اس کے بعد وہ بھٹک نہیں سکتا ہے اور
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ بیشک ہم نے ثمود کو ہدایت
دی لیکن انہوں نے گمراہی کو ہدایت پر پسند فرمایا ہے۔
تو وہ اپنے مقصود سے بھٹک گیا لیکن ایصال الی المطلوب
میں شخص بھٹکتا نہیں ہے؟

جواب:-

ان دونوں اعتراضوں کا جواب یہ ہے کہ
مصنف نے فرمایا کہ حاشیہ الکشاف ہے کہ ہدایت کے
معنیٰ مشترک ہیں جہاں جو معنیٰ مناسب ہوگا وہی
پر وہی معنیٰ لیا جائے گا تو اس مثال کو "اما ثمود فھدینا
ھم فاستحبوا العمی علی الھدی" ارائۃ الطریق پر محمول
کرو اور "انک لا تھدی من احببت" والی مثال کو
ایصال الی المطلوب والے معنیٰ پر محمول کرو:-

اعتراض:-

آپ نے کہا کہ لفظ "ھدایت" مشترک ہے
اور قاعدہ ہے کہ مشترک میں بہت سے معنیٰ پائے جاتے
ہیں تو قرینہ کے اعتبار سے معنیٰ لیا جاتا ہے تو ان دو
مثالوں میں کیا قرینہ پائی جا رہی ہے؟

جواب:-

"ھدیٰ" یہ متعدی ہے اور متعدی دو مفعولوں
کو چاہتا ہے۔ اور پہلا مفعول بغیر واسطے کا ساتھ مفعول
بنتا ہے:- تو دوسرے مفعول کو دیکھے گے اگر دوسرا مفعول
واسطے کے ساتھ بن رہا ہو تو "ایصال الی المطلوب" کا معنیٰ
مراد لے گے اگر دوسرا مفعول بغیر واسطے کا ساتھ بن رہا ہو
تو "ارائۃ الطریق" والا معنیٰ مراد لے گیے:-
تو اما ثمود فھدینا ھم کے بعد دوسرا مفعول محذوف
نکالے گیے وہ الی الصراط المستقیم" تو اس مثال کو
"ارائۃ الطریق" پر محمول کریں گیے:-
اور انک لا تھدی کے بعد "الناس" مفعول نکالے
گیے:- اور اس مثال کو "ایصال الی المطلوب" پر
محمول کرے گیے:-

Date 19-11-20

اعتراض[13] "اللہ" اسم جلالت میں دلیل کیا ہے؟

جواب: دعویٰ الواجب الوجود ہے۔

دلیل: المستجمع لجمیع صفات الکمال ہے۔

اعتراض[14] اختیاری پر کیا اعتراض ہوا ہے؟

جواب: حمد کی نسبت دو چیزیں ہیں۔

1- مصنف 2- اللہ تعالیٰ۔

1- حامد مصنف، محمود اللہ تعالیٰ۔

2- حامد و محمود اللہ تعالیٰ ہے۔

اختیار کی نسبت دو طرح کی گئی ہیں:

1- اللہ تعالیٰ 2- انسان۔

اگر حمد سے مراد انسان ہے جو لسان مراد ہے۔

اگر حمد کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اللہ تعالیٰ کی شایانِ شان کے مطابق ہے۔

سوال[6] اسم جلالت اللہ عزوجل کلی ہے یا جزئی؟

جواب: اس میں "2" اقوال ہیں۔

پہلا قول:

ابتدائی اسم جلالت اللہ عزوجل کلی کیلئے وضع کیا گیا تھا۔ لیکن خارج میں واجب الوجود کوئی ذات نہیں تھی۔ سوائے اللہ تعالیٰ کیلئے تو یہ مفہوم جزئی ہو گیا۔ عند امام بیضاوی۔

دوسرا قول:

ابتدائی سے یہ مفہوم جزئی کیلئے وضع کیا گیا۔ عند مصنف۔

کیوں؟

اسی وجہ سے کہ اگر کلی مانتے تو اتنی تاویلات کرنی پڑتی تو ان سے بچنے کیلئے مفہوم جزئی کہا ہے۔

سوال[7] سواء الطریق سے کیا مراد ہے؟

جواب- وسط الطریق الذی یفضی سالکہ الی المطلوب۔

"سواء طریق" طریق مستوی سے کنایہ ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لازم ملزوم ہو گئے

Date 19-11-2016

بعض نے کہا صراط مستقیم سے کنایہ ہے:۔
صراط مستقیم سے دو چیزیں مراد ہیں:۔
۱۔ نفس امر عموم ۲۔ نفس امر خصوص:۔
صراط مستقیم سے مراد نفس امر عموم مراد ہے:۔
کیوں؟
اس وجہ سے کہ علم کلام و علم عقائد دونوں شامل ہو جائے:۔

سوال ۸: "جعل لنا" میں "لنا" کس کے متعلق ہے؟
جواب: "جعل لنا" میں "لنا" "جعل" کے متعلق ہے:۔
اور اگر یہاں پر تعلیل کا مراد ہے تو اللہ تعالیٰ کیلئے محتاجگی ثابت ہو رہی ہے:۔
اعتراض:۔
جعل کے بعد لام آ جائے تو یہ لام اُس فعل کیلئے سبب بنتا ہے، تو اس صورت میں ترجمہ درست نہیں ہے؟
جواب:۔
جعل کے بعد لام ہمیشہ تعلیل کیلئے نہیں آتا ہے کبھی کبھار انتفاع کیلئے آتا ہے:۔
دلیل:۔
قال اللہ تعالیٰ جعل لکم الارض فراشا:۔
اگر "لنا" کو "رفیق" کا متعلق بنائے تو مضاف الیہ کا معمول مضاف پر مقدم ہو رہا ہے؟
جواب:۔
ظرف میں اتنی وسعت ہے کہ وہ مقدم ہو سکتا ہے ظرف کے علاوہ کوئی مقدم نہیں ہو سکتا:۔

سوال ۹: "لنا" کا متعلق کونسا بہتر ہے؟
جواب: "لنا" کا متعلق "جعل" کو بنائے یہ لفظی طور پر بہتر ہے:۔
اگر "لنا" کا متعلق "رفیق" کو بنائے تو یہ معنوی طور پر بہتر ہے:۔

اگر "لنا" کا "جعل" کے متعلق بنائے تو یہ لفظی طور پر بہتر ہے معنوی طور پر نہیں ہے:۔ اگر رفیق کا ہو تو یہ معنوی طور پر بہتر ہے لفظی طور پر نہیں:۔

Date 19-11-201

سوال 10: توفیق کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: تعریف التوفیق:-

بشر اسباب مطلوب کو مہیا کرنا:-

سوال 11: صلاۃ کا لغوی معنی اور صلاۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: لغوی معنی:-

دُعا:-

اصطلاحی معنی:-

نماز اور رحمت کے ہے:-

1- صلاۃ کی نسبت "اللہ تعالیٰ" کی طرف ہو تو "رحمت" مراد ہے۔
صلاۃ کی نسبت "ملائکہ" کی طرف ہو تو "استغفار" مراد ہے:
صلاۃ کی نسبت "طیور" کی طرف ہو تو "تسبیح و تھلیل" مراد ہے:
صلاۃ کی نسبت "بندے" کی طرف ہو تو "دعا" مراد ہے:

سوال 12: "علی من ارسلہ" سے کون سا رسول مراد ہیں اور نام ذکر کیوں نہیں کیا؟

جواب: کون سا رسول مراد:-

سرکار علیہ السلام کی ذات مراد ہے:

نام کیوں ذکر نہ کیا:

نام ذکر نہ کرنے کی "3" وجوہات ہیں:-

پہلی وجہ:-

تعظیم کرتے ہوئے ذکر نہ کیا:

دوسری وجہ:-

تنبیہ کرتے ہوئے کہ بیشک یہ وصف سرکار علیہ السلام کے ساتھ خاص ہے: کسی اور طرف ذہن جاتا ہی نہیں ہے

تیسری وجہ:-

رسول مطلق ہے اور مطلق پہ اطلاق جاری ہوتا ہے
اور فرد کامل مراد لیا جاتا ہے:-
اگر نام کے ساتھ وصف مشہور
ہو تو وصف لگایا جاتا ہے:

سوال 13: "رسالت" کی صفت کو چھوڑ کر اور کوئی صفت لگائی جاتی؟

جواب: اور صفت ذکر نہ کرنے کی "3" وجوہات ہیں:-

Date 19-11-2016

پہلی وجہ:-

رسالت اس وجہ سے ذکر کیا کہ تاکہ تمام صفات کمالیہ داخل ہو جائے!-

دوسری وجہ:-

یہ بتانا مقصود تھا کہ آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رسول ہیں:-

تیسری وجہ:-

رسالت نبوت سے اوپر ہوتی ہے!
اس وجہ سے رسالت ذکر کیا!-

سوال 14: رسول اور نبی کی تعریف بیان فرمائیے:؟

جواب: تعریف الرسول:-

وہ نبی جس کی طرف وحی اور کتاب بھیجی جائے!-

تعریف النبی:-

نبی وہ رسول کے احکام کو بیان کرتا ہے!-

سوال 15: "ھدی" ترکیب کلام میں کیا واقع ہو رہا ہے؟

جواب: "ھدے" ترکیب میں "3" استعمال ہو رہا ہے!

پہلی ترکیب:-

"ھدے" "ارسلہ" فعل کیلئے مفعول واقع ہو رہا ہے:- تو اس صورت میں اعتراض واقع ہوا ہے

اعتراض:-

اس صورت میں فعل فاعل کیلئے علت بیان کر رہا ہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ کیلئے محتاجگی ثابت ہوئی ہے؟
"ارسلہ" تو اس صورت میں فعل معلل ہو رہا ہے؟

جواب:-

اس صورت میں ترجمہ ہو گا اللہ تعالیٰ نے ہمارے فائدے کیلئے رسول کو بھیجا ہے:-

دوسری ترکیب:-

"ھدے" یہ فاعل یا مفعول سے حال واقع ہو رہا ہے!-

اس صورت میں مصدر بمعنی اسم فاعل کے ہو گا۔

Date 19-11 2016

ترکیب ثالث:-

مبالغہ کے حال پر آیا ہے:۔

مثال:- زید عدل:۔

اعتراض 15 سواء مجرد تھا اسکو استوی مزید فیہ میں لے گئے پھر اسم فاعل میں لے گئے اتنی دشواریاں کیوں کی؟

جواب:- معنی کی غرض نہیں تھی۔ بلکہ کنایہ بھی مراد لے سکتے ہیں یعنی سواء الطریق مراد لے کر طریق مستوی مراد لو یا پھر طریق مستوی مراد لے کر سواء الطریق مراد لو:۔ کنایہ کو جائز کرنا مقصود تھا:۔

اعتراض 16 رحمت کے معنی دل کا نرم ہونا اور اگر رحمت کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرے تو؟ تو کیا معنی ہوگا؟

جواب:- اس صورت میں رحمت کے معنی ہوئے احسان اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر احسان فرماتا ہے:۔

سوال 17 بالاهتداء حقیق ترکیب کلام میں کیا واقع ہو رہا ہے؟

جواب:- بالاهتداء حقیق کی 3 ترکیبیں ہو سکتی ہیں:

پہلی ترکیب:-

مصدر مبنی للمفعول ہوگا:۔

یحتد کے فعل محذوف کا:۔

دوسری ترکیب:-

"هدی" کو موصوف اور بالاهتداء حقیق صفت بناؤ:۔

تیسری ترکیب:-

مترادفین ہوگا یا پھر متداخلین:۔

مترادفین سے مراد:-

ایک ذوالحال دو حال ہوں:۔

متداخلین سے مراد:-

حال اول سے ذوالحال ہو حال ثانی کیلئے:۔

چوتھی ترکیب:-

جملہ مستانفہ ہوگا:۔

Date 19 - 11 2016

لوزا کی ترکیب :-

جو ترکیبیں ھذی میں ہوئیں وہی ترکیبیں لوزا میں کرو !-

الاقتداء کی ترکیب :-

جو ترکیبیں "الاقتداء" میں ہیں وہی ترکیبیں "اقتداء" میں کرو !-

سرکار علیہ الصلاۃ السلام کی اقتداء کرنا ہماری :-

باعث کمال ہے :- نہ کہ سرکار علیہ الصلاۃ السلام کیلئے !- یہ ہمارے لیے

اعتراض ؟ آئمہ کی اقتداء کرتے ہیں تو یہ تو اقتداء حقیقی نہ ہوئی ؟

جواب :- حصر کی "2" قسمیں ہیں :-

۱- حصر حقیقی ۲- حصر اضافی :-

حقیقی سے مراد :-

سرکار علیہ الصلاۃ السلام کی اقتداء کی جائے اور جنکو ھادہ سے ممتاز کیا جائے :-

اضافی سے مراد :-

جس کے ما تحت اقتداء کرنا : فرع کی اقتداء گویا اصل کی ہے !-

سرکار علیہ الصلاۃ السلام کی اقتداء کرنا یہ حقیقی ہے !- اور آئمہ کرام کی اقتداء کرنا یہ اضافی ہے :-

سوال 15 آل اور اھل میں فرق و آل کی اصل نیز آل سے کیا مراد ہے ؟

جواب :- آل و اھل میں فرق :-

آل سرکار علیہ الصلاۃ السلام کے گھر والوں کیلئے بولا جاتا ہے !-

اور "اھل" دینی و دنیاوی شرافت والوں کیلئے بولا جاتا ہے :-

آل کی اصل :-

آل کی اصل اھل پھر "ھ" کو الف سے بدلا پھر الف کو ہمزہ سے بدلا !-

Date 19-11-20

آل کا اطلاق :۔

آل سے مراد اس میں "5" اقوال ہیں :۔

۱۔ امام اعظم :۔

امام اعظم کے نزدیک بنو ہاشم مراد ہے :۔

دوسرا قول :۔

بعض کے نزدیک گھر والے (خاندان) مراد ہیں :۔

تیسرا قول :۔

بعض کے نزدیک اہل بیت مراد ہے :۔

چوتھا قول :۔

بعض کے نزدیک صحابہ کرام مراد ہیں :۔

پانچواں قول :۔

بعض کے نزدیک پوری امت مراد ہے :۔

حضرت موسیٰ علیہ الصلاۃ السلام یا دیگر کے ساتھ جو ہوتے تھے وہ درباری واصحاب بولا جاتا ہے :۔
جو خاص سرکار علیہ الصلاۃ السلام کے ساتھ ہوتے تھے ان کو صحابی بولا جاتا ہے :۔

سوال ۱۹ صحابی کی تعریف اور صحابی کی اقسام بیان کریں ؟

جواب۔ تعریف الصحابی :۔

جس کو سرکار علیہ الصلاۃ السلام کی صحبت ملی اور ایمان کی حالت پر مر گیا ہو :۔

صحابی کی اقسام :۔

صحابی کی "2" قسمیں ہیں :۔

۱۔ صحابی حقیقی ۲۔ صحابی حکمی :۔

حقیقی سے مراد :۔

جس نے ایمان کی حالت میں سرکار علیہ الصلاۃ السلام کو دیکھا اور ایمان کی حالت پر وفات پائی :۔

حکمی سے مراد :۔

نابینا صحابی نے ایمان کی حالت میں سرکار علیہ الصلاۃ السلام کی صحبت پائی اور وفات بھی ایمان پر ہوئی ہو :۔

Date 19-11-2016

سوال 20: مناہج کی تعریف اور مطابق و مطابق میں فرق؟

جواب: تعریف المناہج:-

وہ کشادہ راستہ ہے!-

مطابق و مطابق میں فرق:-

اگر خبر واعتقاد دونوں واقع کے مطابق ہیں تو "مطابق" ہے:۔ اسکو "حق" بھی کہتے ہیں!۔ اگر "واقعہ" خبر واعتقاد کے مطابق ہے تو اسکو "مطابق" کہتے ہیں!۔ اور اسکو "صدق" بھی کہتے ہیں!۔

سوال 21: معارج سے کیا مراد اور بالتحقیق کس کے متعلق ہے؟

جواب: معارج کا لغوی معنی:-

بلند چوٹی!-

اصطلاحی تعریف:-

جو حق کے تمام مراتب کو پہچانے!-

بالتحقیق کس کے متعلق:-

بالتحقیق "صعدوا" کے متعلق ہے!

سوال 22: بعد کے حالات اور "فھذا" میں "فاء" کون سا ہے اور اسم اشارہ کا مشار الیہ کون ہے؟

جواب:

بعد

③	②	①
مضاف الیہ معنوی ہوتا ہے!۔	مضاف الیہ نسی منسیا ہوتا ہے!۔	مضاف الیہ ہیں آتا ہو!۔

حدیث:-

پہلی اور دوسری صورت میں بعد معرب ہوگا!۔
تیسری صورت میں مبنی ہوگا!۔

"فاء" کے بارے:-

"فاء" جزائیہ ہے۔اس کے "2" جوابات ہیں!۔

پہلا جواب:-

اگر خطبہ میں پڑھا جاتا ہے تو "أما بعد" پڑھا جاتا ہے!۔

Date 19-11 2016

یہاں پر مصنف کو وھم ہوا کہ پیچھے میں نے "اما" پڑھا ہو۔ یا پھر بعد کے ساتھ "اما" لکھ دیا ہے:-
اس وجہ سے فا" لایا:-

دوسرا جواب:-

"اما" لفظ تقدیر لائے گئے:- التقدیر ملفوظ

اعتراض[12] آپ کے دونوں جواب درست نہیں ہیں:- کیونکہ وھم کا اعتبار نحو میں ہوتا نہیں ہے اور لفظ تقدیر طور پر بھی درست نہیں ہے:-
کیونکہ شرط کے ساتھ جزاء آتی ہے اور جزاء کے فوراً بعد "امر" ہوتا ہے "اس سے پہلے حرف متعرف ہوتا ہے:- مثال ورتک فکبر:-

جواب شارح کا جواب:-
"بعد" شرط کے معنی میں ہے:-
اگر شرط کے معنی میں ہو تو اس کے بعد جزاء آسکتی ہے:-

دلیل:-
قرآن پاک میں ارشاد باری تعالی ہے:-
اذا لم یھتدوا بہ فسیقولون:-
اس مثال میں "اذا" ظرف ہے:- لیکن شرط کے معنی میں ہے
مصنف کے دونوں جوابات غلط ہیں:-
شارح کا جواب درست ہے:-

اسم اشارے کا مشار الیہ کون؟
"07" احتمالات ہیں:-

1:- اکیلے الفاظ:-
2:- اکیلے معنی:-
3:- اکیلے الفاظ اور اکیلے نقوش کا مجموعہ:-
4:- اکیلے معنی اور نقوش کا مجموعہ:-
5:- الفاظ اور معنی کا مجموعہ:-
6:- اکیلے نقوش:-
7:- الفاظ معنی اور نقوش کا مجموعہ:-

اعتراض[19]:-
مصنف کا کس کی طرف اشارہ ہے؟
اس کا جواب اگلے صفحے پر درج ذیل ہے:-

Date 19-11-2016

جواب

کلام: کلام لفظی، کلام نفسی

دیباچہ (خطبہ): ابتدائیہ، المحاقیہ

ابتدائیہ: جو ذہن میں موجود ہو۔

فائدہ:- غیر مبصر کو مبصر کے درجے پر رکھ کر کلام کر سکتے ہیں۔

اعتراض ۲۰:-

مشار الیہ مبصر کا ہونا ضروری ہے؟

جواب:-

غیر مبصر کو مبصر کے درجے پر رکھ کر کلام کیا ہے۔

مشار الیہ:-

هذا اشارة الى المرتب الحاضر فى الذهن من المعانى المخصوصة المعبرة عنها بالالفاظ المخصوصة:

یا پھر: تلک الفاظ الدالة على المعانى المخصوصة!

اگر الفاظ کی طرف اشارہ ہے تو کلام لفظی مراد ہے۔
اگر معنیٰ کی طرف اشارہ ہے تو کلام نفسی مراد ہے:-

اعتراض ۲۰: مصدر کا ذات پر حمل درست نہیں ہوتا ہے؟

جواب: اس کے "2" جواب ہیں: وہ درج ذیل ہیں!

پہلا جواب:-

مصدر کا ذات پر حمل درست ہوتا ہے مبالغے کے طور پر درست ہے!

دوسرا جواب:-

اصل عبارت یہ ہے "هذا الكلام محذوف غاية التهذيب":-

کبھی کبھار عامل کو حذف کیا جاتا ہے اور عامل کی جگہ معمول کو قائم کیا جاتا ہے اور عامل کا اعراب معمول کو دیے جاتا ہے۔

التهذيب:-

الف لام مضاف الیہ کے عوض کا ہے!-

مصدر کا ذات پر حمل مجازاً کے طریق پر ہوتا ہے!

Date 19-11-2016

اعتراض²¹: تحریر کیوں کہا، بیان کیوں نہیں کہا؟

جواب: بیان کے اندر ضروری اور غیر ضروری دونوں باتیں آتی ہیں۔ تحریر کے اندر صرف مقصد کی بات ہوتی ہے۔ اس وجہ سے تحریر کہا ہے۔ بیان نہیں کہا ہے۔

سوال²³: منطق کی تعریف قلم بند فرمائیے؟ مع فوائد و قیودات؟

جواب: تعریف المنطق:-

المنطق آلة قانونية تعصم مراعاتها الذهن عن الخطأ في الفكر:

آلة:- بطور جنس ہے۔

خطأ في الفكر:- نحو و صرف و بلاغة نکل گئے۔

قانونية:- دیگر آلات نکل گئے۔ مارنے وغیرہ کے آلات۔

سوال²⁴: کلام کی تعریف تحریر کریں؟

جواب: تعریف الکلام:-

هو العلم الباحث عن أحوال المبدأ والمعاد على نهج قانون الاسلام:

مبدأ:- اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات۔

معاد:- حشر و نشر کے بارے میں۔

اعتراض: تقریب المرام۔ مصدر کا ذات پر حمل کرنا درست نہیں ہے؟

جواب: اس کا وہی جواب ہے جو "غاية التهذيب" کا جواب تھا۔

مرام کا معنی:- مقصد۔

سوال²⁵: عقائد اسلام کس کا نام ہے اس میں اضافت کون سی ہے؟

جواب: اس میں "3" مذاہب ہیں۔ وہ درج ہیں۔

۱۔ اکثر علماء ۲۔ معتزلی ۳۔ کرامیہ۔

اکثر علماء کا مذہب:-

نفس اعتقادات کا نام عقائد اسلام ہے۔ اس صورت اضافت بیانیہ ہوگی۔

نوٹ:- بقایا اگلے صفحے پر درج ہیں۔

Date 19-11-2016

مذھب المعتزلی :-

اقرار باللسان ، تصدیق بالجنان

عمل بالارکان کے مجموعے کے نام کو اسلام کہتے ہیں!۔

اس صورت میں اضافت بیانیہ ہوگی! -

مذھب الکرامیہ:

جو اقرار باللسان سے خالی ہو!۔

یہ اسلام کا نام ہے!۔

اس صورت میں اضافت لامیہ ہوگی؟ -

سوال 26 افہام کے بارے کچھ وضاحت کریں؟

جواب- تفھیم العنیر ایاہ !- متعلم !- شاگرد !-

تفھیم للغیر :- معلم :- استاذ !-

غرض شارح یہ بیان کرتا ہے کہ جسطرح گزشتہ عبارت میں دو احتمال تھے کہ یہ کتاب استاذ کیلئے بھی نفع بخش ہے۔ اور طالبعلم کیلئے بھی نصیحت بخش ہے۔ یہاں پر بھی یہ دونوں احتمال موجود ہیں، یعنی جب جار مجرور کو ظرف مستقر بنایا جائے تو یہ کتاب استاذ کیلئے نفع بخش ہوگی۔ معنی یہ ہوگا کہ میں نے اس کتاب کو نفع بخش بنایا، اس استاذ کیلئے جو ارادہ کرے نصیحت حاصل کرے گا، وہ سمجھدار استاذ ہے اور جب

جار مجرور ظرف لغو ہیں تو ایسی صورت میں یہ کتاب نصیحت بخش ہوگی طالبعلم کیلئے، پھر معنی یہ ہوگا کہ میں نے نصیحت بخش بنایا اس کتاب کو اس طالب علم کیلئے۔ جو ارادہ کرے نصیحت کا اس حال میں کہ وہ لینے والا سمجھدار استاذ سے :-

سوال 27 "سیما" کا معنی اور اس کی اصل کیا ہے؟

جواب- "سیما" کا معنی :-

"سیما" کا معنی مثل ہے!۔

اصل :-

"لا سیما" ہے :-

لا کو حذف کیا۔ اور "ما" سے مراد زائدہ، موصولہ موصوفہ ہے!

پھر یہ مفعول کے معنی میں استعمال کیا گیا!

Date 19-11-2016

ویحتمل وجوہا اخر :-

قسم اول فی المنطق کہنا۔ المسائل المنطقیہ فی المسائل المنطقیہ کہنے کی مانند ہے :-

اور لہٰذا یہ کہ مسائل منطقیہ مسائل منطقیہ میں نہیں ہو سکتے۔ ورنہ شئ اپنے نفس کیلئے ظرف بننا لازم آوے گی۔ جو کہ صحیح نہیں۔

اس اشکال کا اولاً شارح نے جواب دیا ہے کہ اگر قسم اول سے وہ الفاظ و عبارات مراد لیا جائے جو مسائل منطقیہ پر دال ہیں۔

اور منطق سے وہ معانی مراد لیا جائے جو مسائل منطقیہ ہیں تو "ظرفیۃ الشئ لنفسہ" لازم نہیں آئے گی۔

کیونکہ اس صورت میں تقدیر عبارت یوں ہوگی۔ "الفاظ والعبارت فی المسائل المنطقیہ" ظاہر ہے کہ الفاظ مغایر ہیں معانی کے :-

لہذا :-

"ظرفیۃ الشئ لنفسہ" لازم نہیں آئے گی :- پھر دوسرے احتمالات ذکر کرکے شارح نے اسکا جواب دیا ہے۔ جسکی تفصیلی آ رہی ہے انسان تلفظ کرتا ہے۔

اور جن مفہوموں پر الفاظ دال ہیں۔ ان کو :

صرف الفاظ :-

صرف معانی :-

صرف نقوش :-

الفاظ و معانی :-

الفاظ و نقوش :-

کہتے ہیں :- صرف اسماء پر اکتفاء کیا ہے تفصیل ذکر نہیں کی ہے :-

نوٹ :-

شارح کہتے ہیں کہ ماتن کا قول "مقدمۃ" ھذہٖ مبتداء محذوف کی خبر ہے۔ اور ذکر مقدمہ کا مقصد منطق کی تعریف اور منطق کی ضرورت اور منطق کا موضوع ان تینوں چیزوں کو بیان کرنا ہے :-

Date 19-11-2016

سوال 23: مصنف نے علم کی تعریف بیان کیوں نہیں کی؟

جواب: اس وجہ سے ذکر نہیں فرمایا کہ علم کی تعریف کے بارے میں کچھ نہ کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ذکر نہیں فرمائی۔

سوال 28: علم کی تعریف تحریر فرمائیے؟

جواب: تعریف العلم:-

ھو الحاصلۃ الصورۃ من الشئ عند العقل

سوال 29: تصدیق کے بارے میں کس کس کا اختلاف ہے؟

جواب: تصدیق

حکماء: اذعان و حکم کے مجموعے کا نام تصدیق ہے۔ اور تصور ثلاثہ (محکوم علیہ، محکوم بہ، حکم) تصدیق کیلئے شرط ہے۔

- تقدم: اذعان و حکم کو جملے کے آخری حصے کی طرف متعلق کرے گئے۔
- اذعان: حکم کو جملے کے آخری حصے کی طرف متعلق نہیں کرے گئے۔ بلکہ لا وقوع و وقوع کے متعلق کرے گئے۔

امام رازی: اذعان، حکم، تصور ثلاثہ کے مجموعے کو تصدیق کہتے ہیں۔ کیونکہ تصور ثلاثہ یہ اس تصدیق کے اجزاء میں سے ہے اور کل بغیر جزء کے نہیں پایا جاتا ہے۔

مصنف کے نزدیک:- مصنف کے نزدیک حکماء کا مذھب اختیار کیا ہے۔

سوال 30: علم کی اقسام اور اقسام کی اقسام بھی تحریر فرمائیے؟

جواب: اقسام العلم:- علم کی "2" اقسام ہیں۔

Date 19-11 2016

۱۔ تصور :۔ ۲۔ تصدیق :۔

اقسام التصور :۔

۱۔ بدیہی :۔ ۲۔ نظری :۔

تعریف البدیہی :۔

وہ تصور جو بغیر دلیل کے حاصل ہو۔

مثال :۔ سردی گرمی کا تصور :۔

تعریف النظری :۔

وہ تصور جو دلیل کے ساتھ حاصل ہو۔ جن کا تصور

اقسام التصدیق :۔

۱۔ بدیہی :۔ ۲۔ نظری :۔

تعریف البدیہی :۔

وہ تصدیق جو بغیر دلیل کے ساتھ حاصل ہو۔

مثال :۔ آگ گرم ہے :۔

تعریف النظری :۔

وہ تصدیق جو دلیل کے ساتھ حاصل :۔

مثال :۔ العالم حادث ہے

سوال ۲: تصور کی اقسام بیان کریں؟

جواب :۔

تصور
- ۱/ واحد — مثال :۔ زید :۔
- ۱/ متعددی
  - غیر نسبت — مثال :۔ زید و بکر :۔
  - مع نسبت
    - غیر تامہ — مثال :۔ غلام زید :۔
    - تامہ
      - انشائیہ — مثال :۔ اضرب
      - خبر
        - تخییل
        - وھم
        - ظن

Date 19-11-2016

علم

- مفرد ہوگا
  - محسوسات
    - حاضر ہوگا — پہلی قسم — احساس
    - غائب ہوگا — دوسری قسم — تخیل
  - معقولات
    - کلی ہوگا — تیسری قسم — توہم
    - جزئی ہوگا — چوتھی قسم — تعقل
- مرکب ہوگا
  - ناقص ہوگا — پانچویں قسم
  - تام ہوگا
    - انشائیہ ہوگا — چھٹی قسم
    - خبریہ ہوگا
      - صدق وکذب کا حکم لگایا گیا ہوگا
        - جانب مخالف کا احتمال ہوگا
          - احتمال والی جانب یقینی ہوگا — آٹھویں قسم — تکذیب و انکار
          - دونوں جانب برابر ہوگا — نویں قسم — شک
          - ایک جانب راجح ہوگا — دسویں قسم — ظن
          - دوسری جانب مرجوح ہوگا — گیارہویں قسم — وہم
        - جانب مخالف کا احتمال نہیں ہوگا
          - واقع کے مطابق ہوگا
            - کسی کے شک ڈالنے کو زائل ہوگا — تیرہویں قسم — تقلید
            - زائل نہ ہوگا — یقین
              - تجربہ ہوگا — چودہویں قسم — حق الیقین
              - دلائل ہوگا — پندرہویں قسم — علم الیقین
              - مشاہدہ ہوگا — سولہویں قسم — عین الیقین
          - واقع کے مطابق نہ ہوگا — بارہویں قسم — جہل مرکب
      - صدق وکذب کا حکم نہیں لگایا گیا ہوگا — ساتویں قسم — تخییل

24 اعتراض: بالضرورۃ سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس کی طرف اشارہ ہے کہ علم کی اقسام بدیہی ہیں! اور الاحتیاج الی تجشم الاستدلال! -

Date 19-11 2016

25 اعتراض: ھلا حرطة المعقول کا لفظ کیوں ذکر کیا؟

جواب: پہلا جواب:۔

معقول کلیات کا لفظ ہے!

معلوم جزئیات کا لفظ ہے!

دوسرا جواب:۔

منطقی عقل پر بحث کرتے ہیں!

32 سوال: منطق کی حاجت کیوں؟

جواب: نظریات تصوریہ و تصدیقیہ کو حاصل کرنے کیلئے نظر و فکر کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر نظر و فکر درست نہیں ہوتی بلکہ نظر و فکر میں غلطی واقع ہو سکتی ہے اور یہ غلطی انسان کو کہاں سے کہاں لے جا سکتی ہے اس بات کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بعض لوگوں نے کہا عالم قدیم ہے اور بعض نے کہا حادث ہوتا ہے:۔ اس سے معلوم ہوا کہ نظر و فکر میں غلطی واقع ہو سکتی ہے اور اس غلطی سے بچنا ازحد ضروری ہے اور غلطی سے اسی وقت بچا جا سکتا ہے جب ہمیں ایسے قوانین کا علم ہو جو نظر و فکر میں غلطی کی نشاندہی کریں۔ ایسے قوانین "علم منطق" سے جانے جاتے ہیں:۔ اس وجہ سے منطق کی حاجت ہے۔

33 سوال: قانون کا لغوی اور اصطلاحی معنیٰ تحریر کریں؟

جواب: قانون کس زبان کا ہے:۔

یونانی یا سریانی زبان کا لفظ ہے!۔

لغوی معنیٰ:۔

مسطر الکتاب:۔

اصطلاحی معنیٰ:۔

ایسا قضیہ کلیہ جس کے ذریعے جزئیات کے احکام کو جانا جائے!۔

مثال:۔ کل فاعل مرفوع!۔

34 سوال: موضوع کی تعریف بیان کریں؟

جواب: تعریف الموضوع:۔

العلم یبحث فیہ عن عوارضہ الذاتیۃ۔

عرض ذاتی کی تعریف:۔

ما یعرض للشیء اما اولا و بالذات

مثال:۔ تعجب للانسان:

اما بواسطۃ:۔

Date 19-11-2016

سوال 35: منطق کا موضوع تحریر کریں؟

جواب: موضوع المنطق:-

معرف اور حجۃ ہے:-

معرف سے مراد:-

فھو عبارۃ عن معلوم التصوری لکن لا مطلق بل من حیث انہ یوصل الی مجہول تصوری:-

حجۃ سے مراد:-

فھی عبارۃ عن معلوم التصدیقی لکن لا مطلق ایضا بل من حیث انہ یوصل الی مطلوب تصدیقی:

مثال:- العالم متغیر:-

سوال 36: منطقی الفاظ سے بحث نہیں معنی سے کرتے ہیں، تو الفاظ کی بحث سے شروع کیوں کیا؟

جواب: اس لیے کہ افادۃ و استفادہ دونوں الفاظوں سے حاصل ہوتا ہے:-

اس وجہ سے شروع کیا:-

سوال 37: دلالت کی تعریف بیان کریں، مع اقسام؟

جواب: تعریف الدلالت:-

ھی کون الشئ بحیث یلزم من العلم بہ العلم بشئ آخر:-

الاول دال الثانی مدلول

اگر لفظیہ ہے تو اسکو دلالت لفظیہ اگر لفظ نہ ہو تو دلالت غیر لفظیہ:-

دلالت لفظیہ کی اقسام:-

۱- وضعیہ ۲- طبعیہ ۳- عقلیہ:

وضعیہ سے مراد:-

جس میں دال اپنے مدلول پر واضع کی وضع کی وجہ سے دلالت کرے:-

مثال:- زید کی دلالت ذات زید پر:-

طبعیہ سے مراد:-

دال اپنے مدلول پر طبیعت کے چاہنے کی وجہ سے دلالت کرے:-

مثال:-

اُح اُح کی دلالت سینے کے درد پر:-

Date 19-11-2016

عقلیہ سے مراد!۔

دال اپنے مدلول پر محض عقل کے چاہنے کی وجہ سے دلالت کرے!۔

مثال!۔ دیز دیز!۔

دلالت غیر لفظیہ!۔

١۔ وضعیہ ٢۔ طبعیہ ٣۔ عقلیہ

وضعیہ سے مراد!۔

دال اپنے مدلول کے پر واضع کی وضع کی وجہ سے دلالت کرے!۔

مثال!۔ سبز کی دلالت!۔

طبعیہ سے مراد!۔

دال اپنے مدلول پر طبیعت چاہنے کی وجہ سے دلالت کرے!۔

مثال!۔ آنسوں کی دلالت غم پر!۔

عقلیہ سے مراد!۔

دال کی اپنے مدلول پر دلالت محض عقل کی چاہنے کی وجہ دلالت کرے!۔

مثال!۔ دھوپ کی دلالت سورج کے نکلنے پر!۔

سوال 38: منطقی لوگ بحث کس سے کرتے ہیں اور کیوں کرتے ہیں؟

جواب۔ دلالت لفظیہ وغیر لفظیہ کی اقسام میں صرف "١" قسم "لفظیہ وضعیہ" سے بحث کرتے ہیں!۔
دلالت غیر لفظیہ نکل جائیں گیں! کیوں؟
اس وجہ سے
کیوں کہ یہ الفاظ نہیں ہوتے ہیں!۔
دلالت لفظیہ طبعیہ و عقلیہ
بھی نکل جائیں گیں کیوں؟
اس وجہ سے کہ انسان کی
عقلیں اور طبعتیں مختلف ہوتی ہیں!۔

سوال 39: دلالت لفظیہ وضعیہ کی اقسام تحریر فرمائیے!،

جواب۔ **اقسام!۔**

١۔ مطابقی ٢۔ تضمنی ٣۔ التزامی

مطابقی سے!۔

جس میں لفظ اپنے معنی "موضوع لہ" پر دلالت کرے!۔ مثال: چاقو کی دلالت دستے اور پھل پر!۔

Date 11-11 2016

تضمنی سے مراد:۔

جس میں لفظ اپنے معنیٰ "موضوع لہ" کے طرف جز پر دلالت کرے۔ مثال:۔ چاقو کی دلالت طرف دستے پر!۔

التزامی سے مراد!۔

جس میں لفظ اپنے معنیٰ "موضوع لہ" کے لازم پر دلالت کرے! مثال:۔ سورج کی دلالت دھوپ پر!۔

سوال 40: لزوم ذھنی عقلاً اور عرفاً سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ عقلاً سے مراد!۔

دلالت التزامی میں ضروری ہے کہ لازم کا تصور کرنے سے ملزوم کا تصور آ جائے!۔

مثال!۔ بصرہ کی نسبت کرنے سے آنکھ لازم آجاتا ہے!۔

عرفاً سے مراد!:۔

جس کا لازم ہونا عرفاً ہو!۔

جیسے!۔

کسی کی طرف حاتم کی نسبت کرنا اُس وقت ہو گا کہ جب وہ سخی بھی ہو!۔

Date 19-11-2016

ایک ایسا لفظ جس کیلئے نہ جز ہے نہ کوئی لازم۔ تو دلالت مطابقی متحقق ہوگی! جو دلالت تضمنی و التزامی کے بغیر پائی گئی!

اگر ایک ایسا لفظ جس کیلئے جز ہے لازم نہیں ہے تو دلالت تضمنی واقع ہوگی! التزامی کے بغیر

اگر ایسا لفظ جس کیلئے لازم ہے تو دلالت التزامی ہوگی جو تضمنی کے بغیر پائی گئی!

دلالت مطابقی ان دونوں دلالتوں کی محتاج نہیں ہے!

اعتراض ۲۶: پہلے دلالت مطابقی تھی لیکن مطابقی کو ترک کیا اور جز میں استعمال ہوگئی تو تضمنی پائی گئی مطابقی نہیں پائی گئی؟

جواب: اگرچہ مہجور ہوگیا لیکن اصل طور پر مطابق کیلئے رکھا گیا ہے!

سوال ۴۷: لفظ موضوع کی اقسام کتنی ہیں؟ مع تعریفات و شرائط؟

جواب: **اقسام:**

۱۔ مفرد ۲۔ مرکب

تعریف المفرد:

اگر لفظ کے اجزاء معنی کے اجزاء پر دلالت نہ کرے تو مفرد ہوگا!

تعریف المرکب:

اگر لفظ کے اجزاء معنی کے اجزاء پر دلالت کرے تو مرکب ہوگا!

مرکب کی شرائط:

مرکب کی "4" شرائط ہیں!

۱۔ لفظ کے اجزاء ہوں ۲۔ معنی کے بھی اجزاء ہوں

۳۔ لفظ کے اجزاء معنی کے اجزاء پر دلالت کرتے ہوں!

۴۔ اور یہ دلالت مقصود ہو!

Scanned by CamScanner

Date 19-11-2016

مفرد کی شرائط:-

مفرد کیلئے بھی ۴ شرائط ہیں:-

پہلی شرط:-

لفظ کے اجزاء نہ ہوں:-

مثال:- ہمزہ استفہام:-

دوسری شرط:-

معنیٰ کے اجزاء نہ ہوں:-

مثال:- اسم جلالت اللہ عزوجل:-

تیسری شرط:-

لفظ کے اجزاء معنیٰ کے اجزاء پر دلالت نہ کرتے ہوں:- مثال:- زید:-

چوتھی شرط:-

لفظ کے اجزاء معنیٰ کے اجزاء پر دلالت کرتے ہوں لیکن دلالت مقصود نہ ہو:-

مثال:- حیوان ناطق جب علم ہو:-

سوال 42: مرکب کی اقسام تحریر کریں مع تعریفات؟

جواب: **اقسام:-**

۱- تام:- ۲- ناقص:-

تعریف التام:-

یصح السکوت علیہ:-

مثال:- زید قائم:-

تعریف الناقص:-

ان لم یصح السکوت علیہ:-

سوال 43: مرکب تام کی اقسام تحریر کریں؟ مع تعریفات؟

جواب **اقسام:-**

۱- خبریہ:- ۲- انشائیہ:-

تعریف الخبریہ:-

ان احتمل الصدق والکذب:-

تعریف الانشاء:-

ان لم یحتمل الصدق والکذب:-

Date 19-11-2016

سوال 44: مرکب ناقص کی اقسام تحریر کریں مع تعریفات؟

جواب: اقسام:-

۱- تقییدی :- ۲- غیر تقییدی:-

تعریف التقییدی:-

ان کان الجزء الثانی قید اللاول فھو

مرکب تقییدی:-

مثال:- غلام زید :- رجل عالم:-

تعریف غیر التقییدی:-

ان لم یکن الجزء الثانی قید اللاول

فھو مرکب غیر تقییدی:-

مثال:- فی الدار زید:-

استقلال سے مراد:-

جس کا اپنے معنیٰ پر دلالت کرتا ہو:-

ضم ضمیمہ کی طرف محتاج نہیں ہوتا:-

بھیئۃ سے مراد:-

۱- مادہ ۲- واضح ۳- متصرف:-

جنس، حجر دونوں نکل جائیں گے:-

سوال 45: کلمہ، فعل اور حرف، اداۃ کے درمیان نسبت کون سی ہے؟

جواب: نسبت عموم خصوص مطلق کی ہے:-

ہر کلمہ، فعل ہے اور

ہر فعل کلمہ نہیں ہے:-

ہر اداۃ، حرف نہیں ہوگا، لیکن

ہر حرف اداۃ ہوگا:-

اعتراض 46: "ایضاً" کا لفظ ذکر کرنے سے مخلوم، متوالی، مشکل یہ تو اسم کلمہ، حرف کی قسموں کا احتمال ہوتا ہے، حالانکہ یہ فقط اسم کیلئے ہیں!

جواب: یہاں سے مطلق مفرد مراد نہیں ہے۔ بلکہ مفرد مطلق مراد لیتے ہیں:- تو یہ اعتراض درست نہیں ہوگا:-

بقایا اگلے صفحے پر درج ہے:-

Date 20-11-2016

سوال ۴۵: متحد المعنیٰ کی وجہ حصر ذکر کریں؟

جواب: متحد المعنیٰ

معنیٰ متعین ہوگا — یا — نہیں ہوگا

معنیٰ متعین ہوگا: علم ہوگا۔

نہیں ہوگا: برابر صادق آئے گا — یا — نہیں آئے گا

برابر صادق آئے گا: متواطی ہوگا

نہیں آئے گا: مشکک ہوگا

اعتراض ۴۶: اسم اشارہ کو متکثر المعنیٰ کی قسم میں ہونا چاہیے اور حقیقت یہ متحد المعنیٰ کی قسم میں ہونا چاہیے؟

جواب: موضوع لہ

حقیقتاً — تاویلاً

حقیقتاً: لفظ کو وضع کیا ہو معنیٰ کیلئے ہو اگر وضع خاص ہو تو موضوع لہ بھی خاص ہوگا۔ اگر وضع عام ہو تو موضوع لہ بھی عام ہو۔

تاویلاً: لفظ کو وضع کیا موضوع لہ کیلئے لیکن معنیٰ کسی اور کیلئے استعمال ہو۔

حل یہ: بحسب الوضع کا اعتبار ہوگا اور بحسب الاستعمال کا اعتبار ہوگا۔

سوال ۴۷: مشترک، منقول، حقیقت، مجاز کی تعریف تحریر کریں۔

جواب: تعریف المشترک:

جس کے کثیر معنیٰ ہوں اور واضع نے اس لفظ کو ہر معنیٰ کیلئے ابتداً علیحدہ علیحدہ وضع کیا ہو۔

مثال: عین۔

تعریف المنقول:

وہ لفظ مفرد جس کو ابتداً ایک معنیٰ کیلئے وضع کیا گیا ہو لیکن پھر اس کا استعمال کسی دوسرے معنیٰ میں استعمال ہو اور پہلے معنیٰ کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

Date 20-11-2016

تعریف الحقیقۃ:۔

لفظِ مفرد اس معنی میں استعمال ہو جس کیلئے اسے وضع کیا گیا تھا!۔

جیسے:۔ لفظ اسد حیوان مفترس!۔

تعریف المجاز:۔

لفظِ مفرد اس معنی میں استعمال نہ ہو جس کیلئے اسے وضع کیا گیا تھا!۔

سوال 45: منقول کی اقسام تحریر کریں؟

جواب۔ اقسام:۔

منقول کی "3" اقسام ہیں:۔

۱۔ شرعی ۲۔ عرفی ۳۔ اصطلاحی:۔

تعریف الشرعی:۔

ناقل اہل شرع سے ہوں!۔

مثال: صلوۃ (نماز کیلئے)

تعریف العرفی:۔

ناقل عرف عام سے ہوں!۔

مثال:۔ دابۃ:۔

تعریف الاصطلاحی:۔

ناقل مخصوص طبقہ کے لوگ ہوں!۔

مثال: نحو:۔

بقایا اگلے صفحہ پر درج ہے!۔

تفصیل اگلے صفحہ پر ہے:۔

Date 20-11-2016

سوال ۴۹: مشترک المعنی کی وجہ حصر ذکر کریں؟

جواب:

مشترک المعنی
- علیحدہ علیحدہ واضع ہو :- مشترک
- علیحدہ علیحدہ واضع نہ ہو :-
  - اپنے معنی میں استعمال ہوگا
    - پہلے معنی میں مشہور ہوگا، پہلے معنی چھوڑ دیا گیا ہوگا — منقول
      - اہل شرع — شرعی
      - اہل عرف عام — عرفی
      - مخصوص طبقہ — اصطلاحی
    - پہلے معنی میں مشہور ہو، پہلے معنی کو نہ چھوڑا نہ ہو
      - اپنے معنی میں ہوگا — حقیقت
      - غیر معنی میں ہوگا — مجاز
  - دوسرے معنی میں استعمال ہوگا :-

سوال ۵۰: مفہوم کی تعریف اور اقسام بیان کریں؟

جواب: تعریف المفہوم :-

ما حصل فی العقل :-

ما حصل فی الذہن
- مفہوم سے ہوگا، لفظ سے سمجھ گئے
- مفہوم معنی سے ہوگا، معنی سے سمجھ گئے
- مدلول سے ہوگا، دال سے سمجھے

سوال ۵۱: مفہوم کی اقسام اور تعریفات تحریر کریں؟

جواب: اقسام :-

۱۔ جزئی :- ۲۔ کلی :-

جزئی :- ھو مفہوم امتنع فرض صدقہ علی کثیرین :-

کلی :- ھو مفہوم لا یمتنع فرض صدقہ علی کثیرین :-

Date 20-1/2016

سوال 52 کلیات کی وجہ حصر لکھیں؟

جواب

کلی

ممتنع الافراد ہوگی — نزیک باری تعالیٰ

ممکن الافراد ہوگی

کوئی فرد نہیں پایا جائے گا — عنقاء

فرد پایا جائے گا

ایک فرد پایا جائے گا

دوسرے کا پایا جانا ممکن ہوگا — الشمس

دوسرے کا پایا جانا ممکن نہ ہوگا — واجب الوجود

کثیر فرد پائے جائیں گے

متناہی ہونگے — کواکب سیارہ

غیر متناہی ہونگے — انسان

سوال 53 نسبتوں کو وجہ حصر میں بیان کریں؟

جواب

نسبت

دو کلیوں کے درمیان نہیں ہوگا:- نسبت تباین

دو کلیوں کے درمیان تصادق ہوگا:-

تصادق کلی ہوگا:-

جانبین سے ہوگا — تساوی

ایک جانب سے ہوگا:- — عموم خصوص مطلق

تصادق کلی نہیں ہوگا — عموم و خصوص من وجہ